سوال

(486) سورج گرہن کیوں لگتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورج کو گرہن کیوں لگتا ہے ۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ان کے درمیان کوئی چیز حائل ہو جاتی ہے مکمل رہنمائی فرمائیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورج اور چاند گرہن کی حکمت حدیث میں بایں الفاظ بیان ہوئی ہے : "سورج اور چاند کسی کے مرنے سے گرہن نہیں ہوتے یہ تو قدرت الہیٰ کی دو نشانیاں ہیں جب انہیں گرہن ہوتے دیکھو تو نماز کےلیے اٹھ کھڑے ہو (صحیح بخاری : حدیث نمبر 1041)

ایک روایت میں ہے کہ اس قسم کی نشانیاں تمہیں عبرت دلانے کےلیے اللہ تعالیٰ ظاہر کرتا اسے دیکھو تو جلد از جلد دعا استغفار اور یاد الہیٰ کی طرف رجوع کرو ۔ (صحیح بخاری : حدیث نمبر 1059)

لیکن ہم علم ہیت کے طالب علم نہیں جو اس کی سائنسی توجیہہ بیان کریں البتہ اس کے متعلق مولانا عبد الرحمنٰ کیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک اقتباس پیش خدمت ہے : "چاند کی چوند ھویں رات کو سورج اور چاند کے درمیان زمین آجاتی ہے لہذا چاند گرہن جب بھی ہوگا چودھویں کو ہوگا اس طرح 28 یا 29 قمری تاریخ کو سورج اور زمین کے درمیان چاند آجاتا ہے لہذا سورج گرہن انہیں تاریخوں میں لگ سکتا ہے لیکن ہر ماہ یہ واقعہ اس لیے پیش نہیں آتا کہ زمین اور چاند یا سورج کی اپنے اپنے مدار پر حرکت مستوی نہیں ہے بلکہ 5 درجے کا جھکا ؤ ہے لہذا یہ اجرام بسا اوقات بچ بچا کر نکل جاتے ہیں اور سورج یا چاند گرہن کا موقع کبھی کبھار ہی آتا ہے ۔ (الشمس والقمر بحسبان : 44)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث